



سوال

(277) اپریل فول منانے والے احمق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اپریل فول منانے میں کوئی شرعی قباحت تو نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اپریل فول (April Fool) کی تاریخی حیثیت کوئی بھی ہو، اس کا منانا ایک مسلمان کے لیے قطعاً جائز نہیں ہے۔ اس کی درج ذیل وجوہات ہیں:

- 1- اس میں جھوٹ بولا جاتا ہے اور جھوٹ کو اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ جھوٹ بولنا مومن کو زینب نہیں دیتا۔
- 2- اس سے مسلمانوں کا مالی اور بعض دفعہ جانی نقصان بھی ہو جاتا ہے۔ مسلمان کا جانی و مالی نقصان کرنا حرام ہے۔
- 3- ایک مسلمان اپنے ساتھ دھوکا اور فریڈگیے جانے کو پسند نہیں کرتا، اسے دوسرے بھائیوں کے لیے بھی پسند نہیں کرنا چاہئے۔
- 4- ایک آدمی اپنے ساتھ استہزاء کو پسند نہیں کرتا، ایمان کا تقاضا ہے کہ دوسروں کے ساتھ استہزاء نہ کرے۔
- 5- اس میں دوسروں کے ساتھ استہزاء کیا جاتا ہے۔ اسلام میں استہزاء کی ممانعت ہے۔ (دیکھیے الحجرات: 49/11)
- 6- اس سے کفار کی مشابہت ہوتی ہے۔ اسلام نے غیر مسلموں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا ہے۔ مسلم کو زینب نہیں دیتا کہ اہل کفر کا کچھ اختیار کرے۔
- 7- اس سے رنجشیں، کدورتیں اور عداوتیں پیدا ہوتی ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

اصلاح عقائد و اعمال اور رسومات، صفحہ: 574

محدث فتویٰ